سُوۡرَۃُ الۡمُجَادَلَۃِ

تعارف

اَلۡمُجَادَلَۃُ کا معنیٰ ''بحث وتکرار'' ہے۔ سُوۡرَۃُ الۡمُجَادَلَۃِ کی پہلی آیت میں ایک عورت (حضرت خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ بحث وتکرار کا ذکر ہے۔ جس میں انھوں نے ظِہار کے معاملے پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے وضاحت کرنے کا مطالبہ کیا۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ الۡمُجَادَلَۃِ ہے۔ یہ سورت بائیس (22) آیات اور تین (3) رکوعات پر مشتمل ہے۔ سُوۡرَۃُ الۡمُجَادَلَۃِ قرآنِ مجید کی اٹھاونویں (58) سورت ہے۔ اور یہ قرآن مجید کے اٹھائیسویں (28) پارے کے آغاز میں ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں سُوۡرَۃُ الۡاَحۡزَاب کے بعد نازل ہوئی۔ حضرت خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر نے ان سے ظِہار کر لیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: جب حضرت خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے عرض کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل کیں ''قَدۡ سَمِعَ اللّٰہُ قَوۡلَ الَّتِیۡ تُجَادِلُكَ فِیۡ زَوۡجِهَا وَتَشۡتَكِیۡۤ اِلَى اللّٰہِ'' یقیناً اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں تکرار کر رہی تھی اور اللہ سے فریاد کر رہی تھی۔

(سنن ابن ماجہ: 2063)

مرکزی موضوع

سُوۡرَۃُ الۡمُجَادَلَۃِ میں احکامِ شریعت، آدابِ مجلس اور منافقین کے رویے کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَۃُ الۡمُجَادَلَۃِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ نے ظِہار سے متعلق تفصیلی احکام نازل فرمائے ہیں۔ ظِہار سے مراد اپنی بیوی کو ماں، بہن یا کسی بھی محرم عورت جیسا کہہ کر جدا کرنا ہے۔ زمانۂ جاہلیت میں یہ جدائی ہمیشہ کے لیے ہوتی تھی یعنی ظِہار والی عورت نہ کسی سے شادی کر سکتی تھی اور نہ واپس اپنے پہلے شوہر کے ساتھ رہ سکتی تھی۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے وضاحت فرمائی ہے کہ مائیں وہی ہیں جنھوں نے تمھیں پیدا کیا ہے۔ تمھاری بیویاں تمھاری مائیں نہیں بن سکتیں۔ اگر ظِہار کرنے والا مرد دوبارہ بیوی کو ساتھ رکھنا چاہے، تو اس کا کفارہ ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ نے ظِہار کے کفارے کی تین صورتیں بیان فرمائی ہیں پہلی صورت یہ کہ ایک غلام آزاد کرے۔ دوسری صورت اگر غلام نہ ملے تو مسلسل دو ماہ کے روزے رکھے۔ تیسری صورت اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو ساٹھ (60) مساکین کو کھانا کھلا دے۔ بتایا گیا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی فرماں برداری کرے گا اس کا ٹھکانا جنت ہے اور جو روگردانی کرے گا اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

سُوۡرَۃُ الۡمُجَادَلَۃِ میں اللہ تعالیٰ نے منافقین کے طرزِ عمل کا ذکر کیا ہے کہ منافقین جب نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مجلس میں بیٹھتے ہیں تو منع کرنے کے باوجود آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں اور مسلمانوں کو تکلیف دینے کے لیے منصوبے تلاش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے

منافقین کو تنبیہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ تم جتنی بھی سرگوشیاں کر لو اللہ تعالیٰ ہر بات سننے والا ہے۔ تقویٰ و پرہیزگاری کے علاوہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی موجودگی میں اہلِ ایمان کو سرگوشی کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ منافقین دل ہی دل میں مسلمانوں کو برا کہتے، سلام کرنے کے لیے غلط الفاظ کا استعمال کرتے اور سرگوشیاں کرتے تھے کہ ہمارے اس عمل پر اللہ تعالیٰ ہمیں عذاب کیوں نہیں دے رہا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان کے لیے دوزخ کافی ہے اس میں پھینکے جائیں گے اور یہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بُری سرگوشی کو شیطانی عمل قرار دیا ہے۔

سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ میں اللہ تعالیٰ نے مجلس کے آداب بیان کیے ہیں۔ جہاں لوگ اکٹھے مل کر بیٹھے ہوں اور کُھلا کُھلا ہو کر بیٹھنے کا کہا جائے تو کھلا ہو کر بیٹھنا چاہیے، اگر کہا جائے کہ مجلس سے اٹھ جاؤ تو اٹھ جانا چاہیے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے بات کرنے کا ادب سکھایا گیا ہے۔ نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی اطاعت و فرماں برداری کا حکم دیا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ میں اللہ تعالیٰ نے منافقین کے منافقانہ رویے کا ذکر کیا ہے کہ یہ لوگ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے ساتھ بھی دوستی کا اظہار کرتے ہیں اور ان کے بھی دوست ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوا ہے۔ جب آپ کے پاس ہوتے ہیں تو قسمیں کھا کھا کر اپنی دوستی اور وفاداری کا یقین دلاتے ہیں لیکن جب آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے دشمنوں کے پاس جاتے ہیں تو ان کے ہو جاتے ہیں۔ یہی منافقین شیطان کا گروہ ہیں۔ ان کے مقابلے میں مومنین کی وفاداری کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ لوگ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں یہ کبھی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے کسی بھی مخالف کے ساتھ دوستی نہیں کرتے۔ ان مومنین کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے جنتوں کا وعدہ کیا ہے جن میں ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور ان میں ہر طرح کی نعمتیں موجود ہیں۔ یہی لوگ اللہ تعالیٰ کا گروہ ہیں اور یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے راضی ہیں اور اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے۔

آدابِ مجلس

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ (سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ: 11)

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں کُشادگی پیدا کرو تو کشادگی پیدا کر دیا کرو اللہ تمھیں کشادگی عطا فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَ اللّٰهُ

یقیناً اللہ نے اُس عورت کی بات سن لی جو آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے اپنے شوہر کے بارے میں تکرار کر رہی تھی اور اللہ سے فریاد کر رہی تھی اور اللہ

يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿١﴾ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا

آپ دونوں کی گُفت گُو سن رہا تھا بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظِہار کرتے (ہوئے اُنھیں ماں کی پیٹھ

هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓئِيْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ

سے تشبیہ دے بیٹھتے) ہیں وہ اُن کی (حقیقی) مائیں نہیں ہیں ان کی مائیں تو صرف وہی ہیں جنھوں نے اُنھیں جَنا ہے اور یقیناً وہ بُری اور

وَ زُوْرًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٢﴾ وَ الَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

جھوٹ بات کہتے ہیں اور بے شک اللہ بہت معاف فرمانے والا بڑا ہی بخشنے والا ہے۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کر بیٹھیں پھر جو انھوں نے کہا ہے اُس سے

لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ

رجوع کرنا چاہیں تو (ان کے ذِمّہ) ایک غلام (یا کنیز) آزاد کرنا ہے اِس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں یہ وہ (کفارہ) ہے جس کی تمھیں نصیحت کی

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٣﴾ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

جاتی ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے خوب خبردار ہے۔ پھر جو (غلام) نہ پائے تو (اس پر) دو مہینے لگا تار روزے (رکھنا لازم) ہیں اِس سے پہلے کہ وہ ایک

يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

دوسرے کو ہاتھ لگائیں پھر جو اِس کی (بھی) استطاعت نہ رکھے تو پھر (اس پر) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا (لازم) ہے یہ اِس لیے تا کہ تم اللہ پر اور اُس کے

وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ

رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر ایمان رکھو اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدود ہیں اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ اَنْزَلْنَاۤ

رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح) ذلیل کیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کیے جا چکے ہیں اور یقیناً ہم نے

اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍؕ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌۚ ۵ یَوْمَ یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُهُمْ

واضح آیات نازل فرمادی ہیں اور کافروں کے لیے ذلّت والا عذاب ہے۔ جس دن اللہ اُن سب کو (دوبارہ زندہ کرکے) اُٹھائے گا پھر وہ اُنھیں آگاہ فرمائے گا

بِمَا عَمِلُوْاؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَ نَسُوْهُؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ۠ ٦ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ ع

جو انھوں نے کیا اللہ نے وہ (سب) محفوظ کر رکھا ہے اور وہ اُسے بھول گئے اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ سب کچھ جانتا

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِؕ مَا یَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لَا خَمْسَةٍ

ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے کہیں بھی تین (آدمیوں) کی کوئی سرگوشی نہیں ہوتی مگر وہ (اللہ) اُن کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ ہی پانچ

اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَ لَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَ مَا كَانُوْاۚ ثُمَّ

کی (سرگوشی ہوتی ہے) مگر وہ اُن کا چھٹا ہوتا ہے اور نہ اِس سے کم ہوتے ہیں اور نہ زیادہ مگر وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی وہ ہوتے ہیں پھر وہ

یُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۷ اَلَمْ تَرَ

قیامت کے دن اُنھیں آگاہ فرمادے گا جو کچھ انھوں نے کیا بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔ (اے حبیب خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) کیا آپ نے اُن

اِلَى الَّذِیْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ یَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ

لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں (بُری) سرگوشی سے منع کیا گیا تھا پھر وہ وہی کر رہے ہیں جس سے اُنھیں منع کیا گیا تھا اور وہ آپس میں گناہ

وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ٘ وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَیَّوْكَ

اور زیادتی اور رسول (خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی نافرمانی کے لیے سرگوشی کرتے ہیں اور جب وہ آپ (خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے پاس آتے ہیں تو آپ

بِمَا لَمْ یُحَیِّكَ بِهِ اللّٰهُۙ وَ یَقُوْلُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ

(خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو ایسے (طریقہ اور) لفظوں سے سلام کہتے ہیں جن سے اللہ نے آپ (خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو سلام نہیں کہا اور اپنے دلوں میں کہتے

لَوْ لَا یُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُۚ یَصْلَوْنَهَاۚ فَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۸

ہیں اللہ ہمیں اُس پر عذاب کیوں نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں اُن کے لیے جہنم ہی کافی ہے وہ اُس میں جھلسائے جائیں گے تو وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ

اے ایمان والو! جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول (خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی نافرمانی کے لیے سرگوشی نہ کرو

وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰىؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ۹ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ

بلکہ نیکی اور پرہیزگاری کے لیے سرگوشی کرو اور اُس اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو جس کی طرف تمھیں جمع کیا جائے گا۔ (بُری) سرگوشی تو شیطان ہی کی

الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

طرف سے ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو غمگین کرے اور وہ اللہ کے اِذن کے بغیر اُنھیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا

وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي

اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو

الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

تو کشادگی پیدا کر دیا کرو اللہ تمھیں کشادگی عطا فرمائے گا اور جب کہا جائے اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جایا کرو اللہ ان لوگوں کے درجات بلند فرما دے گا

اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ يٰۤاَيُّهَا

جو تم میں سے (کامل) ایمان لائے اور جنھیں علم دیا گیا اور اللہ تمھارے تمام اعمال سے خوب خبر دار ہے۔اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ

جب تم رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے سرگوشی کرو تو اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ پیش کرو یہ تمھارے لیے زیادہ اچھا

لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ

اور بہت پاکیزہ ہے پھر اگر تم (صدقہ کے لیے کچھ) نہ پاؤ تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔کیا تم (اس حکم سے) گھبرا گئے کہ اپنی

تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا

سرگوشی سے پہلے کچھ صدقات پیش کرو پس جب تم نے ایسا نہیں کیا اور اللہ نے تمھیں معاف فرمادیا تو نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع

کرو اور زکوۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو اور اللہ تمھارے تمام اعمال سے خوب خبردار ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَ لَا

(اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسی قوم سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ غضب ناک ہوا نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ ہی

مِنْهُمْ ۙ وَ يَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

اُن میں سے اور وہ جانتے بُوجھتے جھوٹی (باتوں) پر قسمیں کھاتے ہیں۔ اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بے شک بہت بُرے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔انھوں نے اپنی (جھوٹی) قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے پھر (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں

فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ

تو اُن کے لیے نہایت ذلّت والا عذاب ہے۔ اُن کے مال اور اُن کی اولاد اللہ کے (عذاب کے) مقابلہ میں ہرگز کچھ بھی کام نہ آئیں گے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ

وہی اہلِ دوزخ ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔جس دن اللہ اُن سب کو (زندہ کرکے) اٹھائے گا تو وہ اُس کے سامنے (بھی) ایسی قسمیں کھائیں گے

لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

جیسے وہ تمھارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور وہ گمان کریں گے کہ وہ کسی (اچھی) شے (دلیل) پر ہیں آگاہ ہو جاؤ! یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ

شیطان نے ان پر غلبہ پالیا ہے تو اُس نے اُنھیں اللہ کا ذکر بھلا دیا یہی لوگ شیطان کا گروہ ہیں آگاہ ہوجاؤ! بےشک

حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي

شیطان کا گروہ ہی خسارہ اٹھانے والا ہے۔بےشک جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی مخالفت کرتے ہیں وہی ذلیل ترین

الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾

لوگوں میں سے ہیں۔ اللہ نے لکھ دیا ہے کہ بےشک میں اور میرے رسول ضرور غالب آئیں گے بےشک اللہ بڑا ہی قوّت والا بہت غالب ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ

(اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ نہیں پائیں گے ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں اللہ اور آخرت کے دن پر کہ وہ اُن لوگوں سے دوستی کریں جنھوں نے اللہ

وَ رَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ

اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی مخالفت کی خواہ وہ اُن کے باپ ہوں یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے قریبی رشتہ دار یہی لوگ ہیں کہ اللہ

قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَ يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ

نے ان کے دلوں میں ایمان نقش فرما دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک روح (کے فیض) سے اُن کی مدد فرمائی ہے اور وہ اُنھیں ایسے باغات میں داخل فرمائے گا جن

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ

کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس (اللہ) سے راضی ہوئے

ع ۳ ۳ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع

یہ اللہ کا گروہ ہے (لوگو!) آگاہ ہوجاؤ! بےشک اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) مجادلہ کا معنٰی ہے:

(الف) بحث وتکرار (ب) ترتیب لگانا (ج) تسلی دینا (د) تلاوت کرنا

(ii) ظِہار کے کفارہ کے لیے کھانا کھلایا جائے گا:

(الف) دس مساکین کو (ب) بیس مساکین کو (ج) تیس مساکین کو (د) ساٹھ مساکین کو

(iii) سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ میں شیطان کا گروہ قرار دیا گیا ہے:

(الف) منافقین کو (ب) کفار کو (ج) یہود کو (د) نصاریٰ کو

(iv) کفارہ ادا کرنے کے لیے اگر غلام نہ ملے تو دوسری صورت ہے:

(الف) ساٹھ مساکین کو کھانا کھلانا (ب) حج کرنا (ج) نوافل پڑھنا (د) مسلسل دو ماہ کے روزے رکھنا

(v) سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ کے مرکزی موضوع میں سے ہے:

(الف) عقیدۂ توحید (ب) آدابِ مجلس (ج) حقوق العباد (د) قیامت کے احوال

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔

(ii) ظِہار سے کیا مراد ہے؟

(iii) ظِہار کے کفارے کی تین صورتیں تحریر کریں۔

(iv) سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ کی روشنی میں مجلس کے دو آداب تحریر کریں۔

(v) سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ کی روشنی میں مومنین کی دو صفات تحریر کریں۔

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ کا ترجمہ پڑھ کر اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھیں اور دوستوں کو بتائیں۔
- آدابِ مجلس کا چارٹ بنائیں اور کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- خواتین کے حقوق کے موضوع پر ایک مضمون تحریر کریں۔
- منافقین کی نشانیوں سے آگاہی حاصل کریں اور اپنے باہمی امور میں اخلاص پیدا کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ کے اہم مضامین سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو منافقت سے بچنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو آدابِ مجلس اور خواتین کے حقوق سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ کا ترجمہ آسان پیرائے میں پڑھائیں۔